RAHBAR INTERNATIONAL
Post Date: January 25, 2026
PDF Created On: Mon, May 25 2026 12:43:48 am

کتابوں میں وفا

,Poetry - سخنُ ریزہ,Snippets

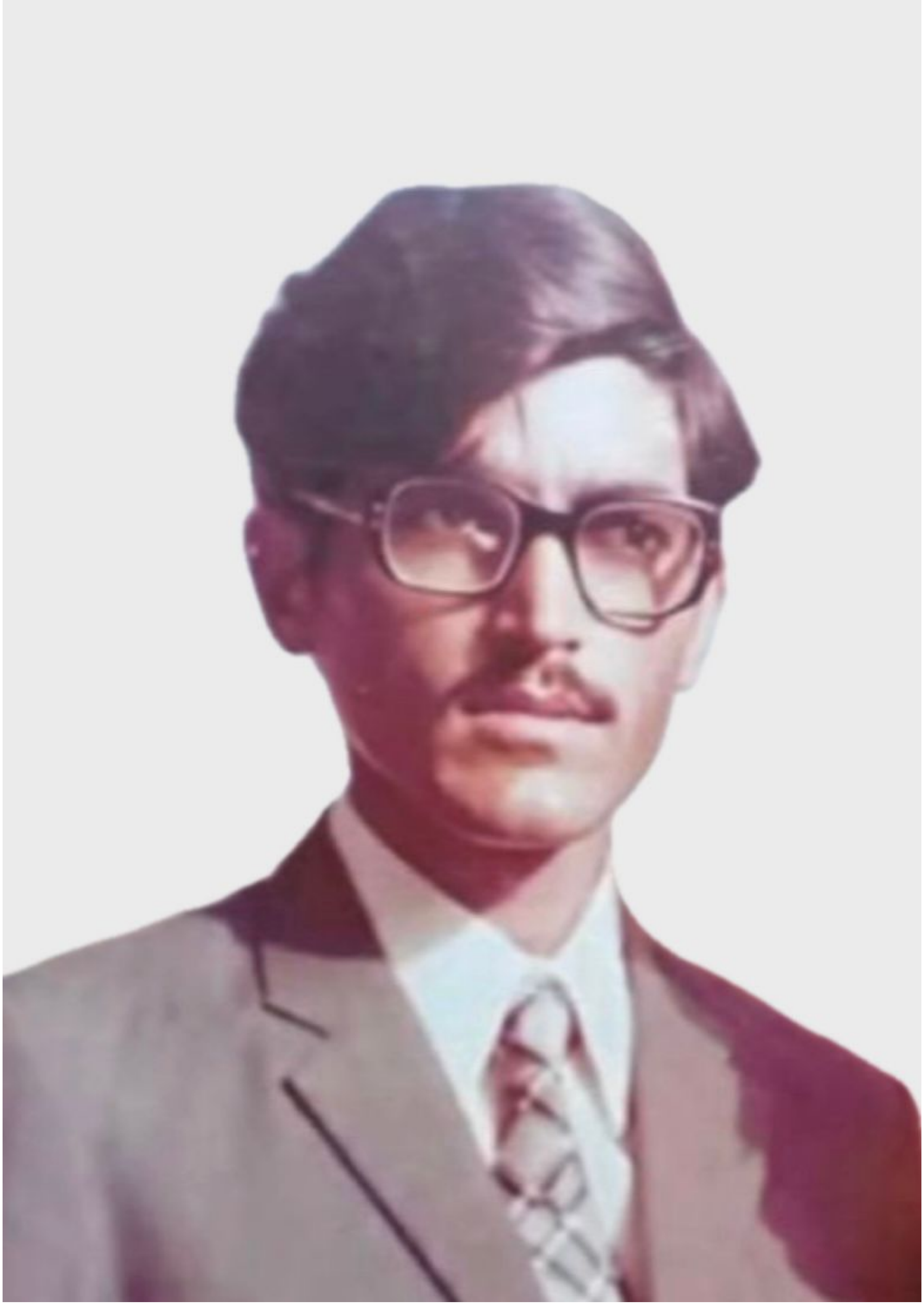

rki.news

رشتوں کا وزن نہ رہا دلوں کی کتابوں میں
نفع و زیاں ہی لکھا ہے فقط حسابوں میں

جو لوگ درد نبھاتے تھے عمر بھر ہم سے
وہی نظر نہ آئے کبھی عتابوں میں

وفا کا نام لیا بس رسومات کی حد تک
حقیقتیں گم ہو گئیں نصابوں میں

ہر شخص نے خود کو ہی معتبر جانا
کوئی کمی نہ دیکھی دل کے انتخابوں میں

ضمیر بیچ دیے شہر کے امیروں نے
سکون ڈھونڈتے پھرتے ہیں اضطرابوں میں

یہ دور حرف ہے، معنی کہیں بکھر سے گئے
صدق نہ رہا نہ سوالوں میں، نہ جوابوں میں

جو ساتھ چلتے تھے سایہ بنے ہر دم
وہی بدل گئے موسم کے انقلابوں میں

وفا کی شمع جلانا بھی جرم ٹھہرا اب
ہوا مخالف کھڑی ہے سبھی محرابوں میں

معین نے یہ لکھا ہے شکستہ لفظوں میں
کہ سچ نہیں رہا شامل کسی نصابوں میں

چیف سید معین شاہ

Post Date: January 25, 2026 PDF Created On: Mon, May 25 2026 12:43:48 am

[Read This Post On RKI Website]